Karishma-83

①

خواتین کے حقوق: اسلام اور مغرب کا تقابلی جائزہ

تمہید:

خواتین کے حقوق انسانی تاریخ کا ایک اہم اور حساس موضوع ہے۔ مغرب نے عورتوں کے حقوق کیلئے صدیوں تک جدو جہد کی، اور بعد میں اسے معاشرتی اور سیاسی آزادی دی گئی لیکن اسلام نے چودہ سو سال پہلے عورت کو مکمل عزت، وقار اور بنیادی انسانی حقوق فراہم کیے۔ اسلام نے نہ صرف عورت کی مکمل شخصیت کو تسلیم کیا بلکہ اسکے تمام حقوق کا بھی تحفظ فراہم کیا۔ جب دنیا کے بڑے حصے میں عورت کو جائیداد، انسانیت اور عزت سے محروم کیا گیا تب اسلام نے اسے عظمت اور احترام کا مقام عطا کیا۔

اسلام میں خواتین کے حقوق:

1) حقِ زندگی اور عزت:

زمانۂ جاہلیت میں بیٹیوں کو زندہ دفن کرنے کا رواج تھا۔ بیٹیاں پیدا ہوتی ہی زندہ دفن

کی جاتی تھی. لیکن حضورؐ کے آمد کے بعد یہ کام حرام قرار دیا گیا.

ترجمہ : "اور جب زندہ دفن کی گئی لڑکی سے پوچھا جائے گا
کہ کس گناہ پر قتل کی گئی؟" (التکویر: ۸-۹)

2) تعلیم کا حق :

اسلام نے عورت کو تعلیم حاصل کرنے کا حق دیا ہے، جب کہ دنیا نے اسے اس حق سے بھی محروم رکھا.

حدیث : "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے."

حضورؐ کے زمانے میں عورتوں کو تعلیم کی آزادی حاصل تھی، حضرت عائشہؓ، حضرت حفصہؓ علم میں مشہور تھیں.

حضرت عائشہؓ نے مسلمان صحابہ کو پڑھایا جیسے حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت عبداللہ بن زبیر.

3) معاشی حقوق :

اسلام نے عورتوں کو معاشی حقوق بھی دیئے ہے جس میں اسکی وراثت، اپنی کمائی پر حق اور مہر کا حق شامل ہے.

CamScanner

۹۔ وراثت کا حق:

"مرد کیلئے اسکا حصہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں، اور عورت کیلئے بھی اسکا حصہ ہے"

(النساء : ۷)

اسلام نے عورت کو وراثت میں حصہ مرد کے مقابلے زیادہ دیا ہے۔ ایک تو وہ اپنے بھائی کے آدھا حصہ کے برابر اپنے باپ سے لیتی ہے۔ دوسرا اسکا شوہر اسکو اپنے مال میں سے حصہ دیتا ہے۔ اور اسطرح اگر بیٹے ہو تو پھر انکے مال میں بھی ماں کا حصہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ مہر کا حق:

اسلام میں عورتوں کو مہر کا حق دیا گیا ہے۔ اسلام نے اسے محبت والفت کا تحفہ قرار دیا ہے جو ایک شخص اپنے بیوی کو ادا کرتا ہے۔ دوسرے ثقافتوں میں عورت کو شادی پر علامتی قیمت دی جاتی ہے لیکن اسلام نے اسے بیوی کا تحفہ قرار دیا ہے۔

"اور عورتوں کو انکے مہر خوش دلی سے ادا کرو۔"

(النساء : ۴)

۷) خود کی کمائی کا حق :

اسلام میں کوئی ایسا حکم نہیں جو عورت کو ملازمت کی تلاش سے روکے بلکہ خود حضرت خدیجہؓ (زوجہ محمدؐ) مکہ کی امیر ترین تاجروں میں شمار کی جاتی تھی۔

"عورت اپنی کمائی کی خود مالک ہے"

(النساء : 32)

اگرچہ عورت کو کمانے کی اجازت دی گئی ہے لیکن ساتھ میں اسلام نے اسکے کمائی پر باپ، بھائی اور شوہر وغیرہ کے حق سے منع کیا ہے۔

۸) سماجی و خاندانی حقوق :

اسلام نے عورت کو سماجی حقوق بھی دیے ہے۔

چاہے ایک عورت ماں ہو، بیوی ہو یا پھر بیٹی اسلام نے ہر پہلو میں اسکے حقوق متعین کیے ہے ہیں۔

۹) بحیثیت ماں :

ایک مرتبہ حضورؐ کے پاس کوئی شخص آیا اور پوچھنے لگا "یارسول! لوگوں میں سے میرے اوپر سب سے زیادہ حق کس کا ہے؟ حضورؐ نے جواب دیا

"تمہاری ماں کا"۔ شخص نے پوچھا پھر" حضورؐ نے جواب دیا "تمہاری ماں" پھر سوال کیا جس پر حضورؐ نے وہی جواب دیا "تمہاری ماں"، اگلی بار سوال کرنے پر آپؐ نے جواب دیا "تمہارا باپ کا"۔

اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اسلام نے ماں کو پہلے تین حق دیے ہے اسکے بعد چوتھا حق باپ کو دیا گیا ہے۔

"جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے"۔
(حدیث)

b) بحیثیت بیوی:

اسلام نے عورت کو بحیثیت بیوی بھی حقوق دیے ہے جسطرح حضورؐ فرماتے ہے۔

"تم میں سے بہترین وہ ہے جو اپنے اہل و عیال کے ساتھ بہترین سلوک کریں"۔
(حدیث)

چونکہ بیوی انسان (شوہر) کیلئے فلاح وتسکین کا ذریعہ قرار دیا گیا ہے اور اسکے ساتھ اچھا رویہ بھی شوہر پر فرض کیا گیا ہے۔ اسطرح اسے خلع کا حق بھی اسلام نے ہی دیا ہے۔

۴. بحیثیت بیٹی :

حضور ؐ نے خود حضرت فاطمہؓ سے پوچھا تھا کہ آیا وہ حضرت علیؓ سے شادی کرنا چاہتی ہے کہ نہیں اور اسکی خاموشی کو اقرار سمجھ کر حضور ؐ نے انکی شادی کروائی تھی ۔ یہ حق بیٹیوں کو اسلام نے دیا ہے کہ وہ اپنی مرضی سے شریکِ حیات کا انتخاب کر سکتی ہے ۔

ایک جگہ پر حضور ؐ نے فرمایا

"جس کی دو بیٹیاں ہو اور وہ انکی اچھی طرح کفالت کریں وہ شخص جنت میں میرے ساتھ ہو گا ۔"

(حدیث)

حضور ؐ نے اپنی دو انگلیوں سے اشارہ کیا کہ وہ شخص میرے اتنے قریب ہو گا ۔ مطلب کہ ایک عورت (بیٹی) کا خیال رکھنے پر انسان جنت کے اعلیٰ مقام جو کہ حضرت محمدؐ کا ہے (وسیلہ) تک پہنچ سکتا ہے ۔

۵. سیاسی و قانونی حقوق :

عورت کو قانونی اور سیاسی حق بھی صرف اسلام نے دیا ہے بغیر کسی تفریق اور احسان کے ۔ تاریخ سے ایسی مثالیں

ملتی ہے جہاں پر عورتوں کو سیاسی حقوق حاصل تھے اور وہ بحث و مباحثہ
میں حصہ لیا کرتی تھی، جیسے حضرت عائشہؓ اور حضرت ام سلمہ۔
ایک مرتبہ حضرت عمرؓ کے ساتھ عورت کی بحث ہوئی اور اس نے اپنا نکتہ
ثابت کر دیا تو عمرؓ نے پورے عوام کے سامنے اسے صحیح اور خود کو غلط قرار
دے دیا۔ ~~جو کہ آج کل کا مردوں~~

۵) **بیعت:**
"عورتیں نبی کریمؐ کے ہاتھ پر اسلام قبول کرنے اور بیعت کرنے آتی تھیں"
(الممتحنہ: 12)

۶) **قانونی حیثیت:** عدالتی گواہی کا حق بھی اسلام نے انکو دیا۔
"عورت عدالت میں گواہی دے سکتی ہے"
(البقرہ: 282)

۷) **شورائیت:** اسلام میں عورت کے ساتھ مشورہ کرنے کا بھی حکم ہے۔ تاریخ
میں خواتین اسلامی مشاورت کا حصہ رہیں جیسے حضرت عائشہؓ اور حضرت شفا۔

۶) مشترکہ بنیادی انسانی حقوق:

اسلام نے عورت وہ تمام بنیادی حقوق بھی دیئے ہیں جو کہ ہر شخص اور ہر مذہب کے بندوں کو حاصل ہے جیسے۔

i) حقِ مساوات:

تمام انسانوں کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کرنا ہی حقِ مساوات کا بڑا ثبوت ہے جیسے الحجرات میں اللہ فرماتا ہے۔

"اے لوگوں ہم نے تم کو ایک مرد اور عورت سے پیدا کیا تم میں قبیلوں کی تقسیم صرف پہچان کیلئے ہے تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو زیادہ پرہیزگار ہو۔"

(الحجرات: 13)

ii) حقِ عزت و وقار:

اللہ نے دنیا میں بے شمار چیزیں اور انسانوں کے علاوہ جنات بھی پیدا کیے ہیں لیکن پھر بھی انسان کو اشرف المخلوقات کا درجہ دیا۔ جیسے قرآن میں بھی اللہ فرماتا ہے۔

"بے شک ہم نے آدم کو عزت بخشی"

(الاسراء: 70)

(iii) **حقِ تعلیم و علم:** اللہ نے انسان کو پڑھنے کا حکم دیا ہے اور اس میں کوئی کسی جنس کا ہی نہیں کہا ہے کہ صرف مرد ذات علم حاصل کریں بلکہ تمام انسانوں کو اشارہ کیا گیا ہے:

"اللہ کے نام سے پڑھو جس نے تمہیں پیدا کیا۔"

(العلق: 1-5)

(iv) **حقِ آزادیٔ دین:** اسلام نے انسانوں کو اپنے مذہب چننے کا مکمل حق دیا ہے اور کسی کو زبردستی اسلام میں داخل کرنے سے منع فرمایا ہے۔

"دین میں کوئی جبر نہیں۔"

(البقرہ: 256)

(v) **حقِ عدل و انصاف:** اللہ نے انسانوں کے درمیان عدل و انصاف کرنے کا حکم دیا ہے:

"جب لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو عدل سے کرو۔"

(النساء: 58)

۱

vi) **حقِ جان:** ہر انسان کو جینے کا حق حاصل ہے اور یہ انسان کا بنیادی حق ہے جو اسلام نے اسے دیا ہے۔

"جس نے ایک انسان کو بچایا اس نے پوری انسانیت بچائی اور جس نے ایک شخص کو ناحق قتل کیا اس نے تمام انسانیت کا قتل کیا۔"

(المائدہ : 32)

vii) **حقِ روزگار و جائیداد:**

اسلام نے ہر انسان کو کمانے اور جائیداد بنانے کا حکم دیا ہے اور اس میں کسی قسم کی جنسی تفریق کا کوئی دارومدار نہیں۔

"اور مردوں کیلئے ان کے عمل کا حصہ ہے اور عورتوں کیلئے ان کے عمل کا۔"

(النساء : 32)

مغرب میں خواتین کے حقوق:

مغربی دنیا کے مختلف تہذیبوں نے عورت کو ہمیشہ کمتر، فساد کا سبب، آدمؑ کے جنت سے نکالے جانے کی وجہ قرار دیا ہے۔ اگر ہم تاریخ اٹھا کر دیکھیں تو ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ اسلام کے علاوہ تمام مذاہب نے عورتوں کو ان کے جائز حقوق سے ہمیشہ محروم رکھا ہے۔

یہودیوں میں عورتوں کی حیثیت:

یہودی تہذیب میں عورت کو حضرت آدمؑ کے جنت سے نکالے جانے کی وجہ قرار دیا جاتا ہے۔ انکے مطابق عورت ایک لعنت ہے جس نے حضرت آدمؑ کو ورغلایا اور اسلیے ان پر ظلم کیا ~~گیا ہے~~ اور انکو انکے حق سے محروم رکھا گیا۔

قدیم ہندوؤں تہذیب:

پرانے زمانے میں جب کسی عورت کا شوہر مر جاتا تو ~~اسکا~~ اس عورت کو جیتے جی اسکے شوہر کے ساتھ جلایا جاتا تھا یا پھر زندہ دفنایا جاتا تھا۔

چینی اور جاپانیوں میں عورت کی حیثیت:

انکے ہاں عورت گھر کی برائی ~~سمجھی~~ سمجھی جاتی تھی اور مرد جب چاہے اسے گھر سے نکالنے کا حق رکھتا تھا۔ ~~انکو~~ یہ لوگ انکو بیچا کرتے تھے اور شوہر کے مرنے کے بعد انکو جانوروں کی طرح صرف خدمت کیلئے رکھا جاتا تھا۔

یونانیوں میں عورت کی حیثیت:

یونان کے لوگ عورت کو حقیر اور ذلیل سمجھتے تھے۔ انکے ہاں یہ خریدنے اور بیچنے والے اشیاء کے مانند تھی۔

ارسطو نے کہا: "عورت مرد کا غیر مکمل حصہ ہے اور فطرت نے اسے تخلیق کی نچلی سطح پر چھوڑ دیا ہے"۔

یونان کے لوگ عورتوں کو وراثت، مال اور دیگر حقوق سے محروم رکھتے تھے۔

رومیوں میں عورتوں کی حیثیت:

روم کے لوگ ظلم و جبر میں یونانیوں سے آگے تھے یہ لوگ عورتوں کو سونے، جاگنے اور بولنے کا حق نہیں دیتے تھے ان کے ہاں عورت صرف انکی خدمت اور اطاعت کے خاطر جنمی گئی تھی۔ انھیں بات کرنے سے روکنے کیلئے ان کے منہ میں لوہے کے قفل ڈالے جاتے تھے۔

جاہلیہ عرب میں عورتوں کی حیثیت:

زمانۂ جاہلیت میں بھی عورت کو حقیر سمجھا جاتا تھا انکے ہاں وراثت کا حق صرف اسے کو ہے جو تلوار اُٹھا سکتا ہو اور قبیلے کی حفاظت کر سکتا ہو۔ وہ بیٹیوں کو زندہ دفناتے تھے۔

جدید تہذیب میں عورتوں کی حیثیت:

تاریخ سے ثابت ہے کہ عورتوں کو انکے حقوق ملنے کیلئے انکو صدیوں لمبا سفر اور بے شمار

قربانیاں دینی پڑیں۔ 19 ویں صدی تک انگلستان میں عورت کو جائیداد بنانے کا
کوئی حق حاصل نہ تھا۔ ووٹ کا حق بھی انہیں 1920 میں ملا
اور 1928 میں مردوں کے برابر حقوق دیے گئے۔ آج اگرچہ عورت
کو تعلیم، ملازمت، تنخواہ، جائیداد، ووٹ، پارلیمنٹ کا حق دیا گیا ہے
لیکن پھر بھی مغرب میں اسے تجارتی اشیاء سے منسوب کیا جاتا ہے۔

خلاصہ کلام:

اسلام نے عورتوں کو جو حقوق، مقام و مرتبہ
چودہ سو سال پہلے دیا ہے وہ آج بھی مغربی دنیا میں عورتوں کے حقوق
سے زیادہ جامع ہے۔ قرآن و سنت میں عورت کو عزت و وقار اور
تحفظ فراہم کرنے کا حکم ملتا ہے جبکہ مغرب میں آزادی کے نام
پر انہیں سماجی اور معاشی استحصال کا شکار بنایا جا رہا ہے۔